پہلے اسے پڑھ لیں

Date 04-10-2020

وجہ تالیف :-

موطا امام محمد ایک حدیث پاک کی بہترین اور معتبر کتاب ہے جو کہ جامعۃ المدینہ کے نصاب میں داخل ہے۔
اس کتاب کی احادیث پاک کا ترجمہ تو طلباء کرام کر دیتے ہیں۔ لیکن یاد کرنا تھوڑا سا مشکل لگتا ہے۔
ان کی آسانی کیلئے کوشش کر کے اختلافات مع دلائل لکھنے کی سعادت پائی ہے۔

اہم گزارش :-

کافی احتیاط کے باوجود مجھے اس بات کا احساس ہے۔ کہ اس میں غلطی ہو سکتی ہے۔
اگر واقعی غلطی پر کوئی مطلع ہوا۔ تو بندہ ناچیز کو اس سے آگاہ فرما کر "عند اللہ ماجور" ہوں۔
اور بندہ ناچیز آپ کا تادم حیات مشکور رہے گا۔

الملتمس :-

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

Date 14-8-2019

"باب وقوت الصلاۃ"

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
خوب روشن کرکے	الاسفار	اندھیرے	غلس
سفیدی	بیضاء	صاف	نقیۃ

تغفر: ڈھلنے سے پڑھی جاتی ہے

س فجر کا اول و آخر وقت بیان فرمائیے؟

ج اول وقت:-

طلوع فجر سے نماز فجر کا وقت شروع ہوتا ہے۔

آخری وقت:-

طلوع شمس تک آخری وقت ہے۔

عند الاحناف:-

نماز فجر کو روشن کرکے پڑھنا مستحب ہے۔

دلیل:-

قولہ علیہ السلام:- أسفروا بالفجر، فانہ اعظم للأجر،

عند الشافعی:-

نماز فجر کو جلدی سے ادا کرنا مستحب ہے۔

دلیل:-

عن ابی مسعود أنہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی الصبح بغلس:-

س نماز ظہر کا ابتدائی اور انتہائی وقت بیان کریں؟
نماز عصر کا اول وقت بھی لکھیے؟

ج ظہر کا اول وقت:-

ظہر کے اول وقت میں علماء کرام کا اتفاق ہے کہ "سورج ڈھلنے کے ساتھ" شروع ہوجاتا ہے۔

ظہر کے آخری وقت:-

میں امام اعظم و صاحبین کا اختلاف ہے

عند ابی حنیفہ:-

جب کسی چیز کا سایہ اصلی چھوڑ کر سایہ دو مثل ہوجائے تو یہ نماز ظہر کا آخری وقت اور نماز عصر کا ابتدائی وقت ہے:-

Scanned with CamScanner

Date 21.8-19

دلیل:۔
عن عبداللہ بن رافع عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ أنہ سألہ عن وقت الصلاۃ،
فقال أبو ھریرۃ:۔ أنا أخبرك:۔
صَلِّ الظھر إذا کَانَ ظِلُّكَ مِثْلَكَ، وَالعصر إذا کَانَ ظِلُّكَ مِثْلَيْكَ:۔

عند الصاحبین:۔
جب کسی چیز کا اصلی سایہ چھوڑ کر ایک مثل ہو جائے تو یہ نماز ظہر کا آخری وقت اور نماز عصر کا اول وقت شروع ہوتا ہے۔
دلیل:۔
عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبریل عند البیت مرتین فصلی بی العصر حین صار ظل کل شئ مثلہ:۔

عصر کا آخری وقت:۔
جب سورج غروب نہ ہوا ہو۔
دلیل:۔
قولہ السلام:۔ "من أدرك ركعة من العصر قبل أن تغرب الشمس فقد أدركھا:۔

س مغرب کا اول و آخری وقت تحریر فرمائیے؟
ج اول وقت:۔
جب سورج غروب ہو جائے۔
دلیل:۔
عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبریل عند البیت مرتین فصلی بی المغرب حین افطر الصائم:۔
آخری وقت:۔
شفق کے غائب تک نماز مغرب کا آخری وقت ہے۔

Date 21-8-19

س عشاء کا ابتدائی اور انتہائی وقت تحریر کریں؟

ج عشاء کا اول وقت اور آخری وقت:

نماز عشاء کا اول وقت

یہ ہے کہ جب شفق غائب ہو گیا ہو۔ اور آخری وقت یہ ہے کہ جب صادق یعنی صبح صادق طلوع نہ ہوئی ہو۔

دلیل:

قولہ علیہ السلام:۔ وآخر وقت العشاء حین یطلع الفجر:۔

"باب القراءۃ فی الصلاۃ خلف الامام"

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
رک گئے	فانتھی	فارغ ہوئے	انصرف
نقصان میں ہے	خداج	میرے ساتھ جھگڑا کیا گیا۔	أنازع
زور سے دبایا	غمز		
وہ قسم ہوا	انقسم	میرے بازوں کو	ذراعی

س کیا مقتدی امام کے پیچھے قراءت کر سکتا ہے یا نہیں؟ مع اختلاف بیان کریں؟

ج عند الاحناف:۔

امام کے پیچھے مقتدی قراءت نہیں کرے گا۔ نہ سری نماز میں نہ جھری نماز میں۔ مقتدی نہ سورۃ فاتحہ پڑھے گا اور نہ ہی قرآن پاک کی کوئی سورت پڑھے گا۔

دلیل اول:۔

من صلی خلف الامام لفتہ قراءتہ:۔

دلیل ثانی:۔

قولہ علیہ السلام:۔ من کان لہ امام فقراءۃ الامام قراءۃ لہ:۔

عند الشافعی:۔

امام کے پیچھے مقتدی سورۃ فاتحہ پڑھے گا۔ تمام نمازوں میں:۔

Scanned with CamScanner

Date 23.8-19

دلیل اول:-
عن عبادۃ۔ کنا خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلاۃ الفجر فقرأ۔ فثقلت علیہ القراءۃ فلما فرغ قال لعلکم تقرءون خلف امامکم؟ قلنا نعم یارسول اللہ: فقال فلا تفعلوا الا بفاتحۃ الکتاب:-

دلیل ثانی:-
فانہ لاصلاۃ لمن لم یقرأ بھا:-

عند المالک وحنبل:-
امام کے پیچھے مقتدی صرف سری نماز میں قراءت کرے گا۔ جھری نماز میں مقتدی کی قراءت کرنا ناجائز ہے:-
دلیل:-
قولہ تعالیٰ:- واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم ترحمون:-

س نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا فرض ہے یا واجب؟ مع اختلاف؟
ج عند الاحناف:-
سورۃ فاتحہ نماز میں پڑھنا واجب ہے:-
دلیل:-
قولہ تعالیٰ:- فاقرءوا ما تیسر من القرآن:-

عند الشافعی:-
نماز میں سورۃ فاتحہ کی قراءت کرنا فرض ہے:-

دلیل:-
قولہ علیہ السلام:-
لا صلاۃ الا بفاتحۃ الکتاب

واللہ اعلم بالصواب

۸۶

کتاب الحدود Date 04-10-2020

س1 حد کی تعریف بیان کریں؟
ج لغوی معنی:۔
"منع" ہے۔
اصطلاحی معنی:۔
حد ایک قسم کی سزا ہے۔ جس کی مقدار شریعت کی جانب سے مقرر ہے کہ اس میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی:۔

س2 رجم کی ابتداء کون کرے گا؟
ج عند الاحناف:۔ رجم کرنے کی ابتداء گواہ کریں گے:۔ پھر قاضی اور اسکے بعد لوگ کریں گے:۔
دلیل:۔
ای طرح حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے:۔

عند الشوافع: رجم کی ابتداء گواہوں سے کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ کوئی بھی کر سکتا ہے:۔
دلیل:۔
کوڑے پر قیاس کرتے ہوئے:۔

س3 رجم کس کو کیا جائے گا؟
ج جسے رجم کیا جا رہا ہے وہ آزاد، عاقل، بالغ، مسلمان ہو۔ اور اس نے عورت سے نکاح صحیح کیا ہو۔ اور عورت سے دخول بھی کیا ہو۔
اور زانی و مزنیہ دونوں صفت احصان سے متصف ہوں۔

س4 اگر عاقل، بالغ شخص اقرار زنا کرے تو کیا حکم ہے؟
ج اس بارے میں "2" مذاہب ہیں:۔
1۔ احناف 2۔ شوافع
عند الاحناف:۔
چار مرتبہ اقرار کرے گا تبھی حد جاری ہو گی

Date 04.10.2020

دلیل :-

نبی پاک علیہ الصلاۃ والسلام نے حضرت ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر زنا کی حد لگانے کو مؤخر کیا۔ یہاں تک کہ ماعز رضی اللہ تعالیٰ عنہ " نے " 4 " مختلف مجلسوں میں " 4 " مرتبہ اقرارِ زنا کیا۔

عند الشوافع :-

حد کو لازمی کرنے میں صرف ایک مرتبہ اقرار کرنا ہو گا :-

دلیل :-

جس طرح دیگر حقوق میں ایک مرتبہ اقرار کافی ہوتا ہے۔ اسی طرح " زنا " کی حد میں ایک مرتبہ اقرار کافی ہے :-

س: قذف کی تعریف بیان کریں ؟

ج: لغوی معنی :-

" پھینکنا " ہے :-

اصطلاحی معنی :-

شادی شدہ کی طرف " صراحۃً " یا " دلالۃً " زناء کی نسبت کرنا :-

حکم :-

اگر کسی بندے نے شادی شدہ عورت و مرد پر صراحۃً زناء کی تہمت لگائی۔ اور مقذوف علیہ حد کا مطالبہ کرے تو حاکم قاذف کو " 80 " کوڑے مارے گا :-

دلیل :-

قولہ تعالیٰ :- والذین یرمون المحصنات الی آخر قال فاجلدوا ھم ثمانین جلدۃ :-

مذکورہ آیت میں " رمی " سے مراد " زناء " ہے۔ بالاجماع اور اشارۃً " 4 " گواہوں کا ہونا شرط ہے

تمت بالخیر

Date 04-10-2020

س: سونے کے بعد ہاتھوں کو دھونے کا حکم بیان کریں؟

ج: عند الشوافع والجمہور:- ہر نیند کے بعد ہاتھوں کو دھونا مستحب ہے:

دلیل:- سرکار علیہ السلام نے فرمایا کہ "جب تم میں سے کوئی نیند سے اٹھے تو اپنے ہاتھوں کو دھوئے:-

عند الحنابلہ:- رات کی نیند کے بعد ہاتھوں کو دھویا جائے گا:-

دلیل:- حدیث پاک کے اس حصے "باتت یدہ" سے استدلال کیا ہے کہ اس سے رات کی نیند مراد ہے نہ کہ دن کی:-

س: آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

ج: ائمہ اربعہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جو چیز آگ سے پکی ہو۔ اس کے کھانے سے وضو ٹوٹتا نہیں۔

دلیل:- قولہ علیہ السلام: "عن جابر قال اکل النبی علیہ السلام مرقا باللحم ثم صلی لم یتوضأ":-

س: بچے کا پیشاب نجس ہے یا نہیں؟

ج: اس بارے میں "2" مذاہب ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

1۔ احناف 2۔ شوافع

عند الاحناف:- بچہ ہو یا بچی دونوں کا پیشاب نجس ہے:-

Date 04.10.2020

دلیل :-

عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنھا

"ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوتی لصبی بال علیہ فاتبعہ الماء فلم یغسلہ" :-

عند الشوافع :-

بچے کا پیشاب نجس نہیں ہے۔ بچی کا پیشاب نجس ہے :-

دلیل :-

ام قیس والی حدیث حجت ہے :-

س درندے کا وہ پانی جس میں منہ لگایا ہو وہ پاک ہے یا نہیں ؟

ج عند الشوافع والمالکیہ :-

درندے کا پانی پاک ہے۔

دلیل :-

ان عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خرج فی رکب فیھم عمرو بن العاص حتی وردوا حوضا فقال عمرو بن العاص : یا صاحب الحوض ، ھل ترد حوضك السباع ؟

فقال عمر بن الخطاب : یا صاحب الحوض ، لا تخبرنا ، فإنا نرد علی السباع وترد علینا :-

عند الاحناف :-

درندے کا پانی ناپاک ہے۔

دلیل :-

اس لئے کہ اس میں نجس چیز مل گئی۔

س موزوں پر مسح کا حکم بیان کریں ؟

ج عند المالک :-

موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے۔

دلیل :-

حضرت عبداللہ بن عباس والی حدیث ہے۔

leaf

Date 04-10-2020

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک :-
موزوں پر مسح کرنا جائز ہے ۔

دلیل :-
عن جریر بن عبداللہ " یقول رأیت رسول اللہ علیہ السلام یمسح علی الخفین بعد ما انزلت المائدۃ :-

س موزوں پر مسح کی مدت بیان کریں ؟

ج عند المالک :-
کوئی مدت متعین نہیں ہے ۔

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک :-
سفر میں " 3 " دن اور حضر " 1 " دن ہے ۔

س غسل کے فرائض تحریر کریں ؟
اختلاف کے ساتھ :-

ج عند الاحناف :-
غسل کے " 3 " فرائض ہیں :-
1۔ کلی کرنا 2۔ ناک میں پانی چڑھانا 3۔ پورے بدن پر پانی بہانا :-

دلیل :-
قولہ تعالیٰ " ان کنتم جنبا فاطھروا :-

استدلال :-
" اطھار " اسی صورت میں حاصل ہوگی ۔ جب پورے بدن کو اچھی طرح سے دھو لیا ہوگا ۔

عند الشوافع :-
کلی اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے ۔

دلیل :-
قولہ علیہ السلام " عشر من السنۃ "

استدلال :-
ان دس میں " کلی کرنا " اور " ناک میں پانی چڑھانا " بھی شامل ہے ۔

نوٹ :- بقایا اگلے صفحہ پر درج ہے :-

Date 04.10.2020

س غسل جمعہ فرض ہے یا سنت؟ اختلاف کے ساتھ بیان کریں:

ج عند ابی حنیفہ:-
غسل کرنا سنت ہے۔

دلیل:-
قولہ علیہ السلام: "من توضأ یوم الجمعۃ فبہا ونعمت ومن اغتسل فھو افضل"

عند المالک:-
غسل کرنا واجب ہے۔

دلیل:-
لقولہ علیہ السلام "من اتی الی الجمعۃ فلیغتسل":-

عند ابی یوسف:-
غسل کرنا نماز جمعہ کیلئے سنت ہے

دلیل:-
کیونکہ جمعے کے دن جو فضیلت حاصل ہے وہ نماز جمعہ کی وجہ سے ملی ہے۔

س جب دو ختنے مل جائیں تو کیا غسل فرض ہو گا یا نہیں؟

ج ائمہ اربعہ کا قول:-
جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ انزال ہو یا نہیں:-

دلیل:-
عن سعید بن المسیب أن عمر و عثمان و عائشۃ کانوا یقولون:
إذا مس الختان الختان فقد وجب الغسل:-

بعض کے نزدیک:-
جب انزال ہوگا۔ تب غسل واجب ہوگا

دلیل:
قولہ علیہ السلام "الماء من الماء":-

leaf